CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS

General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU — 8686/2, 9686/2

PAPER 2 Reading and Writing

OCTOBER/NOVEMBER SESSION 2002

1 hour 45 minutes

Additional materials:
Answer paper

TIME 1 hour 45 minutes

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

Write your name, Centre number and candidate number in the spaces provided on the answer paper/ answer booklet.

Answer **all** the questions.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should keep to any word limits given in the questions.

If you use more than one sheet of paper, fasten the sheets together.

INFORMATION FOR CANDIDATES

Dictionaries are not permitted.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

وقت: ۱ گھنٹہ ۴۵ منٹ

امیدواروں کے لئے ہدایات

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

ہر جواب کے دیئے گئے الفاظ کی تعداد کی پابندی کیجئے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کریں۔

امیدواروں کے لئے معلومات

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔

This question paper consists of 5 printed pages and 3 blank pages.

© CIE 2002
UNIVERSITY of CAMBRIDGE
Local Examinations Syndicate
[Turn over
www.theallpapers.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جوابات لکھیے۔ جہاں تک ممکن ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اب مجھے اس سے دلچسپی ہونے لگی۔ یہاں تک کہ بعض اوقات کام چھوڑ کر اسے دیکھا کرتا۔ مگر اسے خبر نہ ہوتی کہ کوئی دیکھ رہا ہے یا اُس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے، وہ اپنے کام میں مگن رہتا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی، وہ اپنے پودوں اور پیڑوں ہی کو اپنی اولاد سمجھتا تھا۔ اور اولاد کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔ اُن کو سرسبز اور شاداب دیکھ کر ایسا ہی خوش ہوتا جیسے ماں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا جھک جھک کے دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا اُن سے چپکے چپکے باتیں کر رہا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے اور پھولتے پھلتے اس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا۔ ان کو توانا اور ہنستا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔

کبھی کسی پودے اتفاق سے کیڑا لگ جاتا یا کوئی اور بیماری پیدا ہو جاتا تو اُسے بڑی فکر ہوتی۔ عام طور پر وہ خود اپنے پودوں میں سے جڑی بوٹیاں کی دوائیں بنا کر پودوں کا علاج کرتا یا بازار سے دوائیں لاتا، باغ کے داروغے سے یا مجھ سے کہہ کر منگاتا۔ دن بھر اسی میں لگا رہتا اور اس پودے کی ایسی خدمت کرتا جیسے کوئی ہمدرد اور نیک دل ڈاکٹر اپنے عزیز بیمار کی کرتا ہے۔ ہزار کوشش کرتا اور اُسے بچا لیتا۔ اور جب تک وہ تندرست نہ ہو جاتا اُسے چین نہ آتا۔ اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے اور کبھی کوئی پیڑ ضائع نہ ہوا۔

باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہو گئی تھی خاص کر بچوں کے علاج میں اسے مہارت تھی۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔ وہ اپنے باغ ہی میں سے جڑی بوٹیاں لا کر بڑی شفقت اور غور سے ان کا علاج کرتا، کبھی کبھی دوسرے گاؤں والے بھی اسے علاج کے لیے بلا لے جاتے۔ بلا تامل چلا جاتا مفت علاج کرتا اور کبھی کسی سے کچھ نہیں لیتا تھا۔

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

پرورش ۔ توانا ۔ اتفاق سے ۔ ہمدرد ۔ مہارت ۔

[Total : 5 marks]

www.theallpapers.com

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

تندرست - ہمدرد - پیار - فکر - خوشی -

[Total : 5 marks]

۳ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب، جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے سامنے اس کے لیے مخصوص مارکس درج ہیں۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیئے جا سکتے ہیں۔ (کل ۱۵ + ۵ = ۲۰)

ا: مصنف کے خیال میں مالی کا پودوں سے کیا رشتہ تھا اور کیوں؟ [2]

ب: مالی پودوں کا علاج کیسے کیا کرتا؟ تفصیل سے لکھیے۔ [3]

ج: مصنف مالی کو کام کرتے دیکھ کر خوش ہوتا۔ عبارت کی روشنی میں تبصرہ کیجئے۔ [3]

د: پودوں کے علاوہ مالی اپنی خاص مہارت سے کس طرح فائدہ پہنچاتا تھا؟ [3]

ر: عبارت پڑھنے کے بعد مالی کے بارے میں آپ کا کیا تاثر ہے؟ [4]

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

www.theallpapers.com

Section 2

اب دوسری عبارت پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جوابات لکھیے۔ جہاں تک ممکن ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آج کل مغربی یورپ میں زراعت کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔روزانہ ذرائع ابلاغ سے ایسی خبریں شائع اور نشر ہوتی ہیں جو اس سلسلے میں کسی نہ کسی مسئلہ پر زور دیتی ہیں۔ گزشتہ چند سالوں سے "پاگل گائے کی بیماری" کے بحران نے نہ صرف برطانیہ کے کاشت کاروں اور قصائیوں کو بڑے پیمانے پر مالی نقصان پہنچایا بلکہ ہر گوشت کھانے والے شخص کو بے حد پریشان کردیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس موذی مرض کا شکار ہوجائے۔ حال ہی میں سائنس دانوں نے انکشاف کردیا کہ فارم میں پیدا کی جانے والی مچھلیوں میں زہریلے کیمیائی اشیاء کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمۂ صحت نے اس قسم کی مچھلیاں ہفتے میں ایک بار سے زیادہ نہ کھانے کی ہدایت کی ہے۔ یورپی ممالک میں دیسی پرندوں کی تعداد سال در سال کم ہوتی جارہی ہے اور سمندر کی مچھلیوں میں عجیب سی بیماریاں پیدا ہوتی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی ایسی مثالیں موجود ہیں۔ مگر اس ماحولیاتی تباہی کی اصل جڑ آخر کیا ہے؟

چند مبصرین کا خیال یہ ہے کہ اس کی اصل وجوہات دو ہیں، ایک سیاسی ہے اور دوسری اقتصادی ہے۔ سیاسی وجہ یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد مغربی ممالک نے فیصلہ کیا تھا کہ لوگوں کو سستا کھانا فراہم کرنے سے انہیں کثیر تعداد میں ووٹ مل جائیں گے۔ اسی لیے انہوں نے زراعتی منصوبہ بندی کی دارغ بیل ڈالی جس کے ذریعے زمین کے ہر ایک بیگھے سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوسکے گی۔ دوسری وجہ اقتصادی ہے مگر وہ پہلی وجہ سے منسلک ہے۔ یعنی کہ حکومت کی پالیسی کو عمل میں لانے کے لیے کاشت کاروں نے ایسے طریقے اختیار کرنے شروع کردیئے ہیں جن سے پیداوار بڑھائی جاسکے۔ بالفاظِ دیگر زراعت صنعت بن گئی۔ قدرتی طریقوں کی جگہ مصنوعی کھاد اور کیڑا مار اور جراثیم کش کیمیائی اشیاء کا بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ انہی چیزوں نے مندرجہ بالامسائل کو جنم دیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ مسئلہ حل کیسے کیا جائے؟

www.theallpapers.com

۴ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب، جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہر سوال کے سامنے اس کے لیے مخصوص مارکس درج ہیں۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دئیے جا سکتے ہیں۔ (کل ۱۵ + ۵ = ۲۰)

ا: مغرب میں گائے کا گوشت کھانے والے کیوں پریشان ہیں ؟ [3]

ب: محکمہء صحت نے کس بارے میں خبردار کیا ہے ؟ [3]

ج: مغربی حکومتوں نے نئی زرعی پالیسی کیوں بنائی؟ [3]

د: مصنف نے کیوں لکھا کہ "زراعت صنعت بن گئی"؟ [3]

ر: یہ مضمون مصنف نے کس مقصد کے تحت لکھا؟ [3]

[Total : 15 + 5 for language = 20 marks]

۵ درج ذیل سوالوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ ہوں۔

ا۔ درج بالا دونوں عبارتوں کے حوالے سے لکھیے کہ موجودہ مسائل حل کیسے کئے جا سکتے ہیں؟ [10]

ب۔ آج کل لوگ علاج کے لیے جڑی بوٹیوں کی طرف پھر مائل ہو رہے ہیں۔
اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ [5]

زبان کا معیار۔ [5]

[Total : 20 marks]

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

www.theallpapers.com